بسم اللہ الرحمن الرحیم

پانی کو تین سانسوں میں پینا سنت ہے

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

پانی کو تین سانسوں میں پینا سنت ہے یا تین گھونٹ میں ؟

جواب

پانی تین سانس میں پینا سنت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم پینے میں تین بار سانس لیتے تھے اور فرماتے تھے : اس طرح پینے میں زیادہ سیرابی ہوتی ہے اور صحت کے لئے مفید و خوش گوار ہے، اور حدیث پاک کے مطابق برتن میں سانس لینا منع ہے لہذا ہر مرتبہ گلاس کو منہ سے ہٹا کر سانس لیں۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے "كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتنفس في الشراب ثلاثا، ويقول: (إنه أروى وأبرأ وأمرأ)" ترجمہ : رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پینے میں تین بار سانس لیتے تھے اور فرماتے تھے کہ اس طرح پینے میں زیادہ سیرابی ہوتی ہے اور صحت کے لیے زیادہ مفید و خوشگوار ہوتا ہے۔ (صحیح مسلم، صفحہ 805، حدیث : 2028، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : "لا تشربوا واحدا كشرب البعير، ولكن اشربوا مثنى وثلاث، وسموا إذا أنتم شربتم، واحمدوا إذا أنتم رفعتم" ترجمہ : اونٹ کی طرح ایک ہی سانس میں پانی نہ پیا کرو، بلکہ دو یا تین بار پیا کرو، اور جب تم پینے لگو تو بسم اللہ پڑھ لو، اور جب پی چکو تو الحمد للہ کہا کرو۔ (سنن الترمذی، صفحہ 719، حدیث : 1885، دار ابن کثیر)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، فرمایا : "نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يتنفس في الإناء، أو ينفخ فيه" ترجمہ : نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے برتن میں سانس لینے سے اور اس میں پھونکنے سے منع فرمایا۔ (سنن ابی داود، صفحہ 590، حدیث : 3728، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-4623

تاریخ اجراء : 18 رجب المرجب 1447ھ/08 جنوری 2026ء